

ترجمہ رباعیات خیام

از

(جناب طالب جے پوری)

گو مستوں کو توبہ سے بھی انکار نہیں طعنوں کے بھی لیکن وہ سزاوار نہیں
دیکھ اپنا عمل بھی اُن کی رندی ہی نہ دیکھ فخر اس پہ ہے کیا تجھے کہ مے خوار نہیں

خوش تم سے رہا میرا دل پر غم بھی غمگین رہا فرقت میں دلِ حرم بھی
جب تم تھے تو کتنی تلخی عالم بھی لطیف اب تلخی غم سے تلخ ہے عالم بھی

دنیا سے امیدِ لطف و احسان بے کار بے کار ہے فکرِ سر و ساماں بے کار
درد ماں کی طلب سے درد ہوتا ہی فزون دل درد کا خوگر ہو تو دریاں بے کار

کیا کعبہ و مدرسہ ہے کیا دیرِ کنشت بے سود ہے خوفِ و زخ و فکرِ بہشت
ہر واقعہ اسرارِ جہاں جانتا ہے اک تخم سے بھی ہوتی ہے پیدا کہیں گشت

ہے موت سے اے دستِ کہیں جا اماں تو بھی کبھی ہو گا اسی پردے میں نہاں
آیا ہو کہیں سے تو بلا سے مے پی خوش رہے نہیں معلوم کہ جاگے گا کہاں

ہوں میں تو گنہگارِ رضا کیا ہے تری تاریک ہو دل اگر صنیا کیا ہے تری
طاعت کے عوض بہشت سودا ہی کھلا سوچ اس میں بھلا شانِ عطا ہے تری